15 مئی 2012ء

اسٹیٹ بینک نے پاکستان میں
انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (آئی بی اے این) اسٹینڈرڈ نافذ کرنے کا فیصلہ کرلیا

اسٹیٹ بینک نے ملک میں انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) اسٹینڈرڈ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد اکاؤنٹ کوڈ کی معیار بندی اور ملکی و سرحد پار لین دین کے لیے ادائیگیوں کے عمل کو بہتر بنانا ہے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے آج آئی بی اے این سے متعلق جاری کی جانے والی ہدایات آئی بی اے این کی تخلیق، توثیق اور نفاذ کے نظام الاوقات کے بارے میں ہیں۔ یہ ہدایات آئی بی اے این کے بارے میں پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے) کی نامزد کردہ کمیٹی کی مشاورت سے تیار کی گئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے تمام شرکا کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق آئی بی اے این کا نفاذ یقینی بنائیں۔

ہدایات کے مطابق آئی بی اے این سرحد پار بینک اکاؤنٹس کی شناخت کا ایک انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ (ISO 13616) ہے اور اسے دو مرحلوں میں نافذ کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں تمام بینک دسمبر 2012ء تک اپنے تمام کھاتہ داروں کا آئی بی اے این تخلیق کریں گے اور انہیں مطلع کریں گے۔ دوسرے مرحلے میں آئی بی اے این کو جون 2013ء تک ملکی اور بین الاقوامی مالی لین دین دونوں کے لیے عملی استعمال (کیپچرنگ، شناخت، پروسیسنگ، توثیق، منتقلی) میں لایا جائے گا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی بی اے این دو اجزا پر مشتمل ہے۔ پہلا جز ایک کنٹری کوڈ اور چیک ڈجٹ (check digit) پر مشتمل ہے اور دوسرے جز کو بیسک بینک اکاؤنٹ نمبر (بی بی اے این) کہا جاتا ہے۔ انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر میں چیک ڈجٹ کا نظام رقوم بھیجنے والے ملکی یا بین الاقوامی اداروں میں لین دین کا اندراج کرتے وقت یہ توثیق کرے گا کہ اکاؤنٹ نمبر درست ہے یا نہیں۔

آئی بی اے این کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

☆ پاکستان بھر میں بینک اکاؤنٹ اسٹینڈرڈ سے ادائیگی کی پروسیسنگ بہتری آئے گی کیونکہ اس سے ادائیگیوں رکلیئرنگ کے نظام اکاؤنٹ نمبرز کی الیکٹرانک طور پر توثیق اور دستی (manual) کارروائی کے بغیر یہ فیصلہ کرسکیں گے کہ ادائیگی کس روٹ سے ہونی چاہیے۔
☆ انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر کا نظام رکھنے والے ملکوں سے قرضوں کی منتقلی میں تاخیر کا خاتمہ، کیونکہ اس منتقلی میں بعض اوقات کئی کئی دن تاخیر ہوجاتی ہے اور اس تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر کا نظام نہ رکھنے والے اکاؤنٹ نمبروں کو قرضہ دستی کارروائی کے بغیر منتقل نہیں ہوسکتا۔
☆ انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر کے نفاذ سے ترسیلات زر سے متعلق سودوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی کیونکہ خاصی تعداد میں سودوں کو محض اس بنا پر مسترد کردیا جاتا ہے کہ اکاؤنٹ نمبروں کے کوائف غلط درج ہوتے ہیں۔ ترسیل زر کرنے والے ادارے میں انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر کے چیک ڈجٹ کے طریقے سے اکاؤنٹ کی توثیق ہوجائے گی اور یوں اکاؤنٹ نمبروں سے متعلق غلطیاں نمایاں طور پر کم ہوجائیں گی۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے کھاتے داروں کو انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر جاری کریں۔ بینکوں کو اپنے کھاتہ داروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ عبوری مدت کے دوران تمام لین دین میں اپنا انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر استعمال کریں یا اس کا حوالہ دیں۔ بینکوں کو مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ کھاتہ داروں کے اکاؤنٹ نمبروں کو

انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبروں میں تبدیل کرنے کی آن لائن سہولتیں فراہم کریں نیز ہر کھاتے دار کو جاری کیے جانے والے اکاؤنٹ اسٹیٹ منٹ میں بھی انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر کا حوالہ دیں۔ مزید برآں، رقم وصول کرنے والے صارفین آرڈر دینے والے صارف کو اپنے انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ سے آگاہ کریں۔

ہدایات کے مطابق مالی اداروں کو اپنے سسٹم میں ارسال کنندہ صارف اور وصول کنندہ صارف دونوں کے لین دین کا اندراج کرتے وقت آئی بی اے این کو استعمال کرنا چاہیے۔ (انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر سے متعلق مکمل ہدایات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ:www.sbp.org.pk پر بھی دستیاب ہیں۔)

☆☆☆